کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہد نامہ

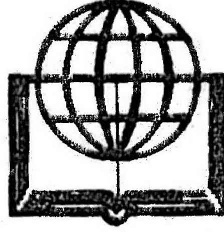




پاکستان بائبل سوسائٹی

انار کلی - لاہور

The Holy Bible in URDU
Revised Version



PAKISTAN BIBLE SOCIETY
LAHORE

093 series - 2004 - 1.1M

093TI ISBN - 969250476X
095YTI ISBN - 9692504808

کو یقین نہ آیا کہ یہ اندھا تھا اور بِینا ہو گیا ہے۔ جب
تک اُنہوں نے اُسکے ماں باپ کو جو بِینا ہو گیا تھا بُلا
19 کر ○ اُن سے نہ پُوچھ لیا کہ کیا یہ تُمہارا بیٹا ہے جِسے تُم
کہتے ہو کہ اندھا پَیدا ہُوا تھا؟ پِھر وہ اب کیونکر دیکھتا ہے؟ ○
۲۰ اُسکے ماں باپ نے جواب میں کہا ہم جانتے ہیں کہ یہ
۲۱ ہمارا بیٹا ہے اور اندھا پَیدا ہُوا تھا ○ لیکن یہ ہم نہیں
جانتے کہ اب وہ کیونکر دیکھتا ہے اور نہ یہ جانتے ہیں کہ
کِس نے اُسکی آنکھیں کھولیں۔ وہ تو بالِغ ہے۔ اُسی سے
۲۲ پُوچھو۔ وہ اپنا حال آپ کہہ دیگا ○ یہ اُسکے ماں باپ نے
یہُودیوں کے ڈر سے کہا کیونکہ یہُودی ایکا کر چُکے تھے کہ اگر
کوئی اُسکے مسِیح ہونے کا اِقرار کرے تو عِبادتخانہ سے خارِج
۲۳ کِیا جائے ○ اِس واسطے اُسکے ماں باپ نے کہا کہ وہ
۲۴ بالِغ ہے اُسی سے پُوچھو ○ پس اُنہوں نے اُس شخص کو
جو اندھا تھا دوبارہ بُلا کر کہا کہ خُدا کی تمجِید کر۔ ہم تو جانتے
۲۵ ہیں کہ یہ آدمی گُنہگار ہے ○ اُس نے جواب دِیا مَیں نہیں
جانتا کہ وہ گُنہگار ہے یا نہیں۔ ایک بات جانتا ہُوں کہ
۲۶ مَیں اندھا تھا۔ اب بِینا ہُوں ○ پِھر اُنہوں نے اُس سے
کہا کہ اُس نے تیرے ساتھ کیا کِیا؟ کِس طرح تیری آنکھیں
۲۷ کھولیں؟ ○ اُس نے اُنہیں جواب دِیا مَیں تو تُم سے کہہ
چُکا اور تُم نے نہ سُنا۔ دوبارہ کیوں سُننا چاہتے ہو؟ کیا تُم
۲۸ بھی اُسکے شاگِرد ہونا چاہتے ہو؟ ○ وہ اُسے بُرا بھلا کہہ کر
کہنے لگے کہ تُو ہی اُسکا شاگِرد ہے۔ ہم تو مُوسیٰ کے شاگِرد
۲۹ ہیں ○ ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے مُوسیٰ کے ساتھ کلام کِیا
۳۰ ہے مگر اِس شخص کو نہیں جانتے کہ کہاں کا ہے ○ اُس
آدمی نے جواب میں اُن سے کہا یہ تو تعجُّب کی بات ہے کہ
تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری
۳۱ آنکھیں کھولیں ○ ہم جانتے ہیں کہ خُدا گُنہگاروں کی نہیں
سُنتا لیکن اگر کوئی خُدا پرست ہو اور اُسکی مرضی پر چلے تو وہ
۳۲ اُسکی سُنتا ہے ○ دُنیا کے شرُوع سے کبھی سُننے میں نہیں
۳۳ آیا کہ کِسی نے جنم کے اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں ○ اگر
۳۴ یہ شخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ نہ کر سکتا ○ اُنہوں
نے جواب میں اُس سے کہا تُو تو بالکل گُناہوں میں پَیدا
ہُوا۔ تُو ہمکو کیا سِکھاتا ہے؟ اور اُنہوں نے اُسے باہر
نِکال دِیا ○
۳۵ یِسُوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نِکال دِیا اور جب
۳۶ اُس سے مِلا تو کہا کیا تُو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لاتا ہے؟ ○ اُس
نے جواب میں کہا اَے خُداوند وہ کَون ہے کہ مَیں اُس پر
۳۷ اِیمان لاؤں؟ ○ یِسُوع نے اُس سے کہا تُو نے تو اُسے
۳۸ دیکھا ہے اور جو تُجھ سے باتیں کرتا ہے وُہی ہے ○ اُس
نے کہا اَے خُداوند مَیں اِیمان لاتا ہُوں اور اُسے سِجدہ کِیا ○
۳۹ یِسُوع نے کہا مَیں دُنیا میں عدالت کے لِئے آیا ہُوں تاکہ
جو نہیں دیکھتے وہ دیکھیں اور جو دیکھتے ہیں وہ اندھے ہو
۴۰ جائیں ○ جو فریسی اُسکے ساتھ تھے اُنہوں نے یہ باتیں سُنکر
۴۱ اُس سے کہا کیا ہم بھی اندھے ہیں؟ ○ یِسُوع نے اُن سے کہا
کہ اگر تُم اندھے ہوتے تو گُنہگار نہ ٹھہرتے مگر اب کہتے ہو کہ ہم دیکھتے
ہیں۔ پس تُمہارا گُناہ قائِم رہتا ہے ○
باب ۱۰ ۱ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو کوئی دروازہ سے بھیڑخانہ
میں داخِل نہیں ہوتا بلکہ اَور کِسی طرف سے چڑھ جاتا ہے
۲ وہ چور اور ڈاکُو ہے ○ لیکن جو دروازہ سے داخِل ہوتا ہے
۳ وہ بھیڑوں کا چرواہا ہے ○ اُسکے لِئے دربان دروازہ کھول
دیتا ہے اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں
۴ کو نام بنام بُلا کر باہر لے جاتا ہے ○ جب وہ اپنی سب
بھیڑوں کو باہر نِکال چُکتا ہے تو اُنکے آگے آگے چلتا ہے
اور بھیڑیں اُسکے پِیچھے پِیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُسکی آواز
۵ پہچانتی ہیں ○ مگر وہ غَیر شخص کے پِیچھے نہ جائینگی بلکہ اُس
۶ سے بھاگینگی کیونکہ غَیروں کی آواز نہیں پہچانتیں ○ یِسُوع
نے اُن سے یہ تمثِیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں
جو ہم سے کہتا ہے ○
۷ پس یِسُوع نے اُن سے پِھر کہا مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں
۸ کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں ○ جِتنے مُجھ سے پہلے آئے سب
۹ چور اور ڈاکُو ہیں مگر بھیڑوں نے اُنکی نہ سُنی ○ دروازہ مَیں ہُوں
اگر کوئی مُجھ سے داخِل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا
۱۰ کریگا اور چارا پائیگا ○ چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے
اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِسلئے آیا کہ وہ زِندگی پائیں اور کثرت
۱۱ سے پائیں ○ اچھا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے
۱۲ لِئے اپنی جان دیتا ہے ○ مزدُور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں

دیتا ہے اور بھیڑیں اُسکی آواز سُنتی ہیں اور وہ اپنی بھیڑوں
4 کو نام بنام بُلاکر باہر لے جاتا ہے ۝ جب وہ اپنی سب
بھیڑوں کو باہر نکال چُکتا ہے تو اُنکے آگے آگے چلتا ہے
اور بھیڑیں اُسکے پیچھے پیچھے ہو لیتی ہیں کیونکہ وہ اُسکی آواز
5 پہچانتی ہیں ۝ مگر وہ غیر شخص کے پیچھے نہ جائینگی بلکہ اُس
6 سے بھاگینگی کیونکہ غیروں کی آواز نہیں پہچانتیں ۝ یسُوع
نے اُن سے یہ تمثیل کہی لیکن وہ نہ سمجھے کہ یہ کیا باتیں ہیں
جو ہم سے کہتا ہے ۝
7 پس یسُوع نے اُن سے پھر کہا مَیں تم سے سچ سچ کہتا ہُوں
8 کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں ۝ جِتنے مُجھ سے پہلے آئے سب
9 چور اور ڈاکُو ہیں مگر بھیڑوں نے اُنکی نہ سُنی ۝ دروازہ مَیں ہُوں
اگر کوئی مُجھ سے داخل ہو تو نجات پائیگا اور اندر باہر آیا جایا
10 کریگا اور چارا پائیگا ۝ چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے
اور ہلاک کرنے کو۔ مَیں اِسلئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت
11 سے پائیں ۝ اچھا چرواہا مَیں ہُوں ۔ اچھا چرواہا بھیڑوں کے
12 لِئے اپنی جان دیتا ہے ۝ مزدُور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں